

## ﴿علامات قیامت﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ إِذَا رَأَيْتُمُ النَّاسَ (۱) أَضَاعُوا الصَّلَاةَ (۲) وَأَضَاعُوا الْأَمَانَةَ (۳) وَاسْتَحَلُّوا الْكِبَائِرَ (۴) وَأَكَلُوا الرِّبَا (۵) وَأَخَذُوا الرِّشَى (۶) وَشِيدُوا الْبِنَاءَ (۷) وَاتَّبَعُوا الْهَوَى (۸) وَبَاعُوا الدِّينَ بِالدُّنْيَا (۹) وَاتَّخَذُوا الْقُرَانَ مَزَامِيرَ (۱۰) وَاتَّخَذُوا أَجُلُودَ السَّبَاعِ صِفَاقًا (۱۱) وَالْمَسَاجِدَ طُرُقًا (۱۲) وَالْحَرِيرَ لِبَاسًا (۱۳) وَكَثُرَ الْجَوْرُ (۱۴) وَفُشِيَ الزِّنَا (۱۵) وَتَهَاوَنُوا بِالطَّلَاقِ (۱۶) وَاتَّخَذُوا الْخَائِنَ (۱۷) وَخَوَّنَ الْأَمِينَ (۱۸) وَصَارَ الْمَطْرَقِيُّ (۱۹) وَالْوَلَدُ غَيْطًا (۲۰) وَأَمْرَاءُ فَجَرَةٍ (۲۱) وَوُزَرَاءُ كَذِبَةٍ (۲۲) وَأَمْنَاءُ خَوْنَةٍ (۲۳) وَعُرَفَاءُ ظَلَمَةٍ (۲۴) وَقَلَّتِ الْعُلَمَاءُ (۲۵) وَكَثُرَتِ الْقُرَاءُ (۲۶) وَقَلَّتِ الْفُقَهَاءُ (۲۷) وَحَلِيَّتِ الْمَصَاحِفُ (۲۸) وَزُخِرَفَتِ الْمَسَاجِدُ (۲۹) وَطُولَتِ الْمَنَابِرُ (۳۰) وَفَسَدَتِ الْقُلُوبُ (۳۱) وَاتَّخَذُوا الْقَيْنَاتِ (۳۲) أُسْتُحِلَّتِ الْمَعَازِفُ (۳۳) وَشُرِبَتِ الْخُمُورُ (۳۴) وَعُطِّلَتِ الْحُدُودُ (۳۵) وَنُقِصَتِ الشُّهُورُ (۳۶) وَنُقِصَتِ الْمَوَائِيقُ (۳۷) وَشَارَكَتِ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا فِي التَّجَارَةِ (۳۸) وَرَكِبَتِ النِّسَاءُ الْبَرَادِينَ (۳۹) وَتَشَبَّهَتِ النِّسَاءُ بِالرِّجَالِ وَالرِّجَالُ بِالنِّسَاءِ (۴۰) وَيُخْلَفُ بِغَيْرِ اللَّهِ (۴۱) وَيَشْهَدُ الرَّجُلُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُسْتَشْهَدَ (۴۲) وَكَانَتِ الزَّكَاةُ مَغْرَمًا (۴۳) وَالْأَمَانَةُ مَغْنَمًا (۴۴) وَأَطَاعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَعَقَّ أُمَّهُ وَأَقْصَى أَبَاهُ (۴۵) وَصَارَتِ الْأَمَارَاتُ مَوَارِيتَ (۴۶) وَسَبَّ اخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا (۴۷) وَأَكْرَمَ الرَّجُلُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ (۴۸) وَكَثُرَتِ الشُّرُطُ (۴۹) وَصَعِدَتِ الْجَهَالُ الْمَنَابِرُ (۵۰) وَلَبَسَ الرِّجَالُ التَّيْجَانَ (۵۱) وَضَيَّقَتِ الطُّرُقَاتُ (۵۲) وَشِيدَ الْبِنَاءُ (۵۳) وَاسْتَغْنَى الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ (۵۴) وَكَثُرَتِ خُطَبَاءُ مَنَابِرِكُمْ (۵۵) وَرَكَنَ عُلَمَاءُكُمْ إِلَى وَلَاتِكُمْ فَاحْلُولُوا لَهُمُ الْحَرَامَ وَحَرَّمُوا عَلَيْهِمُ الْحَلَالَ وَافْتَوَاهُمْ بِمَا يَشْتَهُونَ (۵۶) وَتَعَلَّمَ عُلَمَاءُكُمْ الْعِلْمَ لِيَجْلِبُوا بِهِ دَنَائِيرَكُمْ وَدَرَاهِمَكُمْ (۵۷) وَاتَّخَذْتُمُ الْقُرْآنَ تِجَارَةً (۵۸) وَضَيَعْتُمْ حَقَّ اللَّهِ فِي أَمْوَالِكُمْ (۵۹) وَصَارَتِ أَمْوَالُكُمْ عِنْدَ شِرَارِكُمْ (۶۰) وَقَطَعْتُمْ أَرْحَامَكُمْ (۶۱) وَشَرِبْتُمُ الْخُمُورَ فِي نَادِيكُمْ (۶۲) وَلَعِبْتُمْ بِالْمَيْسِرِ (۶۳) وَضَرَبْتُمُ بِالْكِبَرِ وَالْمَعْرِفَةِ وَالْمَزَامِيرِ (۶۴) وَمَنْعْتُمْ مَحَاوِجَكُمْ زَكَاتَكُمْ (۶۵) وَرَأَيْتُمُوهُمْ مَغْرَمًا (۶۶) وَقَتَلَ الْبَرِيُّ لِيَغِيظَ الْعَامَّةَ بِقَتْلِهِ (۶۷) وَاخْتَلَفَتْ أَهْوَاءُكُمْ (۶۸) وَصَارَ الْعَطَاءُ فِي الْعَبِيدِ وَالسَّقَاطِ (۶۹) وَطُفِفَ الْمَكَايِيلُ وَالْمَوَازِينُ (۷۰) وَوُلِّيتُ أُمُورَكُمْ السُّفَهَاءُ:

(کنز العمال - حدیث نمبر - ۳۹۶۳۲)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: قرب قیامت کی علامتوں میں سے یہ ہے کہ (۱) لوگ نماز ضائع کریں گے (۲) امانت کو ضائع کریں گے (۳) کبیرہ گناہوں کو حلال سمجھ کر کریں گے (۴) سود کھانیں لگیں گے (۵) رشوت لیں گے (۶) مضبوط عمارتیں بنائیں گے (۷) خواہشات کی پیروی کریں گے (۸) دین کو دنیا کے بدلے بیچ ڈالیں گے (۹) قرآن کو موسیقی بنا لیں گے (۱۰) درندوں کی کھالوں کو بچھونا بنائیں گے (۱۱) مساجد کو گزرگاہ بنائیں گے (۱۲) ریشم کو لباس بنالیں گے (۱۳) ظلم عام ہو جائے گا (۱۴) زنا پھیل جائے گا (۱۵) طلاق دینے کو ہلکا سمجھا جائے گا (۱۶) خائن کو امانت دار سمجھا جائے گا (۱۷) امین کو خائن سمجھا جائے گا (۱۸) بارش بتائی جائے گی (۱۹) اولاد دغصے کا سبب بن جائیگی (۲۰) امراء فاسق و فاجر ہوں گے (۲۱) وزراء جھوٹے ہوں گے (۲۲) افسران خائن ہو جائیں گے (۲۳) علماء کم ہو جائیں گے (۲۴) قزاع زیادہ ہو جائیں گے (۲۵) فقہاء کم ہو جائیں گے (۲۶) قرآن مجید کو مزین کیا جائے گا (۲۷) مساجد کو خوبصورت بنایا جائے گا (۲۸) اونچے منبر بنائے جائیں گے (۲۹) دل بگڑ جائیں گے (۳۰) گانے والیوں کو پسند کیا جائے گا (۳۱) آلات موسیقی کو حلال سمجھا جائے گا (۳۲) شرابی بن جائیں گے (۳۳) حدود (شرعیہ) کو معطل کر دیا جائے گا (۳۴) مہینوں کو کم کر دیا جائے گا (۳۵) عہد توڑے جائیں گے (۳۶) عورت اپنے شوہر کے ساتھ تجارت میں شریک ہوگی (۳۷) عورتیں سواریاں چلائیں گی (۳۸) عورتیں مردوں کی اور مرد عورتوں کی مشابہت اختیار کریں گے (۳۹) غیر اللہ کی قسمیں کھائی جائیں گی (۴۰) آدمی بغیر مطالبے کے گواہی دے گا (۴۱) زکوٰۃ کو ٹیکس سمجھا جائے گا (۴۲) امانت کو غنیمت سمجھا جائے گا (۴۳) مرد اپنی بیوی کا فرمانبردار اور والدین کا نافرمان بن جائے گا (۴۴) عہدے میراث بن جائیں گے (۴۵) اس امت کے بعد میں آنے والے لوگ پہلے لوگوں کو سب و شتم کریں گے (۴۶) آدمی کی

عزت اسکے شر سے بچنے کی وجہ سے کی جائیگی (۴۸) پولیس کی کثرت ہو جائیگی (۴۹) جاہل لوگ منبروں پر بیٹھیں گے (۵۰) مرد تاج پہنیں گے (۵۱) راستے تنگ ہونگے (۵۲) عمارتیں مضبوط بنیں گی (۵۳) مرد مردوں سے اور عورتیں عورتوں سے لطف اندوز ہوں گی (۵۴) تمہارے منبروں کے خطباء بڑھ جائیں گے (۵۵) تمہارے علماء تمہارے حکمرانوں کی طرف مائل ہو کر حلال کو حرام اور حرام کو حلال ہونے کے من پسند فتوے دیں گے (۵۶) اور تمہارے علماء درہم اور دنانیر حاصل کرنے کیلئے علم سیکھیں گے (۵۷) تم قرآن پاک کو تجارت کا ذریعہ بنا لو گے (۵۸) تم اپنے اموال میں اللہ کے حق کو ضائع کر دو گے (۵۹) تمہارے اموال تمہارے بدترین لوگوں کے پاس چلے جائیں گے (۶۰) تم رشتے ناٹے توڑو گے (۶۱) محفلوں میں شراب پیو گے (۶۲) جو اکیلو گے (۶۳) تم ڈھول باجے اور بانسریاں بجائو گے (۶۴) تم اپنے ضرورتمندوں کو اپنی زکوٰۃ سے روک دو گے (۶۵) تم زکوٰۃ کو ٹیکس سمجھو گے (۶۶) بے گناہوں کو قتل کیا جائیگا تاکہ اس کے قتل سے عوام کو غصہ دلایا جائے (۶۷) تمہاری خواہشات مختلف ہو جائیں گی (۶۸) انعامات غلاموں اور کم درجے کے لوگوں میں تقسیم ہوں گے (۶۹) پیمانوں اور وزنوں کو گٹھا دیا جائیگا (۷۰) تمہارے کاموں کا ذمہ دار بے وقوف لوگوں کو بنادیا جائیگا؛

(کنز العمال۔ حدیث نمبر؛ ۳۹۶۳۲)



